کے حوالے سے تھی تو ان میں سے ایک ڈاکٹر اٹھ کر میرے سامنے قرآن مجید کھول کر یہ آیت پڑھنے لگا: ﴿ فالیوم ننجیک ببدنک لتکون لمن خلفک ایة وان کثیراً من الناس عن ایاتنا لغافلون ﴾ (یونس ۹) اس آیت کریمہ کی تأ ثیر مجھ پر بہت زیادہ ہوئی ...... پس میں تمام حاضرین کے سامنے کھڑا ہوا اور بلند آواز سے گویا ہوا: **''میں اسلام میں داخل ہو چکا ہوں اور اس قرآن پر ایمان لایا ہوں۔''** پھر میں نے کلمہ شہادت زبان سے جاری کیا۔

اس کے بعد میں فرانس لوٹا مگر میں بالکل بدل چکا تھا۔ یہاں میں دس سال تک اس ٹوہ میں لگا رہا کہ آج کے سائنسی حقائق وانکشافات قرآن کریم سے کس حد تک ہم آہنگ ہیں۔ (المجتمع عدد ۱۷٤۸ ، ۲۱-۲۷ ابریل ۲۰۰۷)

❁❁❁❁❁

اقوال زریں

''دوستی'' ایک ایسی تار ہے، جسے شک کی دیمک کھاتی ہے۔

''خاموشی'' ایک ایسا درخت ہے، جس پر کڑوا پھل نہیں لگتا۔

''حسد'' ایک ایسا آلہ ہے، جو انسان کی اندرونی اور بیرونی ساکھ کو ختم کر دیتا ہے۔

''وفا'' ایک ایسا دریا ہے، جو کبھی خشک نہیں ہوتا۔

''حوصلہ'' ایک ایسا وسیلہ ہے، جو تاریک سفر میں روشنی کا کام دیتا ہے۔

''ذہانت'' ایک ایسا نادر پودا ہے، جو محنت کے بغیر نہیں اگتا۔

''خوش اخلاقی'' ایک ایسی خوشبو ہے، جو میلوں سے محسوس کی جاتی ہے۔

''میانہ روی'' ایک ایسا عمل ہے، جس کا انجام ہمیشہ بھلائی ہوتا ہے۔

''سچائی'' ایک ایسی دوا ہے، جس کی تأثیر کڑوی مگر لذت شہد سے بھی میٹھی ہے۔

''جھوٹ'' ایک ایسا کام ہے، جس کو پروان چڑھانے کے لیے سو قربانیاں دی جائیں، مگر تمام رائیگاں جائیں۔

مرسلہ: عبدالستار نیازی

حالات حاضرہ

گردوپیش

مفکر بلغاری

مہنگائی:

وطن عزیز میں اشیائے صرف کی قیمتوں میں روز افزوں اضافہ عوام کے لئے آشفتہ حالی کا باعث بن چکا ہے۔ پرویز نے مسلم لیگ (ق) مانسہرہ کے اجلاس میں پبلک کے مطالبے پر مہنگائی پر قابو پانے کے لئے ایک نامعقول اور غیر فطری اعلان کیا کہ ہر یونین کونسل میں یوٹیلیٹی سٹور کھولا جائے گا' جہاں سے غریبوں کو کم قیمت پر اہم اشیائے صرف مہیا کی جائیں گی۔ اگر خلافِ روایت یہ وعدہ وفا ہوا تو بھی اس سہولت سے وطنِ عزیز کے پسماندہ اور دور افتادہ علاقے محروم ہوں گے۔ بلتستان کی بیشتر آبادی زراعت سے وابستہ ہے، سردیوں میں فصل نہ ہونے کی وجہ سے زرعی پیداوار سے معاشی مسائل پر قابو پانا غریبوں کے لئے ناممکن ہے۔ جہاں تک ملازمین کا تعلق ہے تو امور مملکت چلانے کی مجبوری سے ہر حکومت انہیں کچھ نہ کچھ ریلیف ضرور دیتی ہے اور باقی ماندہ کمی ق لیگ کے نیب زدہ ارکان کی طرح وہ رشوت اور کرپشن کے ذریعے پوری کرتے ہیں، جبکہ مزدوروں اور محض کھیتی باڑی پر گزارہ کرنے والوں کے حق میں مہنگائی مستقل مصیبت ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ صلیبی جنگ سے نفرت پر مسلمان عوام کے خلاف انتقامی کارروائیاں بند کرے، راست اور عملی اقدامات بروئے کار لاکر مہنگائی پر قابو پانے کی کوشش کرے اور غربت کے بوجھ تلے دبے ہوئے عوام کو مسرت وانبساط کی فضا مہیا کرے۔

مسئلے کا حل یہ نہیں کہ حکومت ٹیکسوں اور ایندھن کی قیمتوں میں ناروا اضافے کے ذریعے مہنگائی کو فروغ دے، پھر لاکھوں کروڑوں دکان داروں کے کاروبار کو داؤ پر لگا کر خود ہی دکان داری شروع کردے۔ اس کے ساتھ یہ خطرہ بھی سابقہ تجربات کی روشنی میں منڈلاتا رہتا ہے کہ نہ صرف یوٹیلیٹی سٹور میں اشیاءِ ضرورت کی فراہمی تسلی بخش نہ ہو، بلکہ بازار کی گھٹیا چیزیں بھی وہاں پہنچ کر منہ مانگے دام پر بکنے لگیں یا وہاں مارکیٹ سے صرف ایک دو فیصد فرق ہو۔ یاد رہے کہ پچھلی مرتبہ سکردو شہر میں قائم یوٹیلیٹی سٹور غیر معیاری اشیاء اور بازار سے گراں تر قیمتوں کی بنا پر ''بہت بے آبرو ہوکر'' کوچہ شہر سے نکل گیا تھا۔

بے روزگاری:

قدرتی وسائل سے مالا مال ملک پاکستان میں بے روزگاری عام ہے۔ سیاستدان اعلان کرتے رہتے ہیں کہ ہماری حکومت بنی تو بے روزگاری پر قابو پانے میں نمایاں پیش رفت ہوگی۔ لیکن جیسے ہی انہیں حکومت ملتی ہے ترجیحات بدل جاتے ہیں اور بے روزگاری میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ کتنے ہی نوجوان بیروزگاری کے باعث دردِ دل میں مبتلا ہوئے اور کتنے ہی